

مَنعِ لطفِ وِکم

حرزِ اعظم مَنْزِل

www.KitaboSunnat.com

042-35844985
0333-4407395

فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور

ناشر: دارالفتح صلاح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

دار الفلاح

مسلمانوں میں دینی تعلیمات سیکھنے کا شعور و احساس پیدا کرنے اور اس سلسلے میں اُن کی عملی رہنمائی کے جذبہ صادقہ کے تحت اکتوبر 2003ء میں ”دار الفلاح“ کی بنیاد رکھی گئی۔ ہماری اکثریت عصری تعلیم میں مشغولیت، کاروباری مصروفیات، مناسب رہنمائی میسر نہ ہونے اور دیگر بہت سی وجوہات کی بنا پر اسلامی تعلیمات سے بالکل نا آشنا ہے۔ نیز چوں کہ کتاب و سنت کی تعلیمات کو ہمارے نظام و نصاب تعلیم کا باقاعدہ حصہ نہیں بنایا گیا، اس وجہ سے بھی ہماری اکثریت جہالت کا شکار اور دین سے بہت دور ہو چکی ہے۔

کورسز کا تعارف

”دار الفلاح“ بنیادی طور پر ایک تعلیمی ادارے کے طور پر معرض وجود میں آیا ہے اور تعلیم و تدریس کے میدان ہی کو خدمت دین و امت کے لیے منتخب کیا ہے لہذا اس نے تعلیمات اسلامیہ کی ترویج و اشاعت کے لیے درج ذیل تعلیمی و تدریسی کورسز ترتیب دیئے ہیں:

1۔ قرآن و سنت سنڈی کورس ریگولر کلاسز

اس کورس کا پہلا مقصد تو یہ ہے کہ جو لوگ قرآن مجید بالکل نہیں پڑھے ہوئے یا غلط پڑھتے ہیں اُن میں درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی

منبِعَ لُطْفٍ وَكَرَمٍ

حِرَزِ اعْظَم

(منزل)

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: دار الفلاح
فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور
0333-4407395

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : حِزِّ اعْظَمَ (منزل)
مرتبہ : پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ رحمۃ اللہ علیہ
ناشر : دار الفلاح
اشاعت : جمعۃ المبارک ذوالحجہ 1436ھ
ڈیزائننگ : قاری عبدالصمد ثاقب دار الفلاح
سرہبان الحسن

پرنٹنگ فیکٹری پرنٹرز اینڈ پبلشر 0300-4240426

اگر آپ تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل پتے سے
لاگت پر حاصل کر سکتے ہیں تعداد کم از کم ایک سو ہونی چاہیے

دار الفلاح فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور 0333-4407395

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ،
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرٍ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
اَعْمَالِنَا . مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ
فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاشْهَدُ
اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ .

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

”یقیناً ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم اس کی حمد کرتے

ہیں اور ہم اسی سے مدد کے طالب ہیں اور ہم اسی سے بخشش

مانگتے ہیں۔ اور ہم اللہ ہی کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کے

شرور (شرارتوں) سے اور اپنے اعمال کے بُرے انجام سے

(بھی) اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دے، اُسے کوئی گم راہ نہیں کر سکتا۔ اور جسے اللہ (شامتِ اعمال کی وجہ سے) گم راہی دے، اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

تکلیفیں، پریشانیاں اور مصیبتیں انسانی زندگی کا حصہ ہیں، حسد اور نظرِ بد کے بُرے اثرات، آسیب، جادو اور جنات وغیرہ کے حملے بھی انھی مصیبتوں اور تکلیفوں میں سے ہیں۔ اسلام نے ان کے بارے میں جو تعلیمات دی ہیں اُن میں:

① ایک تو یہ ہے کہ یہ عام بیماری اور پریشانی کی طرح اللہ کی مرضی سے ہی اثر انداز ہوتی ہیں اپنی مرضی سے نہیں اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے

توان کا انسان پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ یعنی عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ کوئی پریشانی اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آسکتی۔

② دوسرا یہ کہ ان کے ممکنہ اثرات سے (پیشگی طور پر بچنے کے لیے یا اثرات واقع ہو جانے کے بعد) اپنے آپ کو بچانے کے لیے شریعت اسلامیہ نے کچھ ہدایات دی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بندہ مومن یقینی طور پر ان کے بُرے اثرات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ان ہدایات کا خلاصہ یہ ہے۔

① آدمی شرک اور شرکیہ عقائد و نظریات کو سمجھے اور اُن سے مکمل طور پر اجتناب کرے۔ نیز اس کے برعکس عقیدہ توحید کو خوب اچھی طرح سمجھے، جانے اور اُسی پر عمل کرے، اُسے اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنائے۔ اور یاد رکھیں کہ شرک تہ در تہ اندھیروں کا مجموعہ ہے اور آدمی کو جہنم کا

آئندہ بنادیتا ہے جب کہ ”توحید“ نور ہی نور ہے اور آدمی کو اللہ کی جنت میں داخل کرنے کا ذریعہ۔

② بدعات، خرافات اور توہمات سے بچے اور سنتِ رسول ﷺ کو اپنائے۔ اپنے عام معاملات اور معمولاتِ زندگی میں خود بھی رسولِ کریم ﷺ کی مخالفت سے بچے اور اپنے گھر والوں کو بھی بچائے۔

③ پانچ وقت نمازوں کی پابندی کرے۔ اول وقت میں، جماعت کے ساتھ اور سنتِ رسول ﷺ کے مطابق نماز ادا کرے۔ تکبیر تحریمہ اور صفِ اول کا اہتمام کرے۔

④ اپنے فرائض کو یعنی اس کے ذمے دوسروں کے جو حقوق ہیں انہیں یقینی طور پر ادا کرنے کی پوری کوشش کرے، خصوصاً والدین کے حقوق کا خیال رکھے، اُن کی خدمت میں کوتاہی نہ کرے، انہیں

ستانے اور ناراض کرنے سے ہمیشہ گریز کرے (کہ والدین کو ناراض رکھنے والا کبھی سرخرو نہیں ہو سکتا)۔ اسی طرح بیوی بچوں، بھائیوں بہنوں اور دیگر قرابت داروں کے حقوق کا پورا خیال رکھے۔

⑤ حلال کمائی کا اہتمام کرے اور حرام سے کلیتہً اجتناب کرے کیوں کہ اگر کمائی حرام ہوگی تو عبادات، دعائیں اور ورد و وظیفے سب ضائع ہو جائیں گے۔

⑥ نمازوں کے بعد کے مسنون اذکار، صبح و شام کی دعائیں اور وظیفے، رات کو سوتے وقت کے مسنون اذکار اور دم، دن بھر کے معمولات اور ہر خاص کام کی مخصوص دعا ایک بندہ مسلم کی ڈھال ہیں۔ یہ اُسے شیطان کے ہر حملے سے بچانے میں..... اللہ کے فضل

و کرم سے خاص قوت اور مقام رکھتے ہیں؛ لہذا ان میں پوری محنت کرے۔ دعائیں یاد نہ ہوں تو یاد کرنے کی کوشش کرے یا پھر کتاب سے دیکھ کر پڑھ لے۔

⑦ تلاوت قرآن مجید کا بھی بہت حد اور ممکن حد تک اہتمام ہونا چاہیے۔ نیز تلاوت کے ساتھ ساتھ اُس کے ترجمے اور معانی کو سمجھنے کی بھی مسلسل کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

ہمارے ہاں لوگ جب حسد، نظرِ بد، جادو ٹونہ اور جنات وغیرہ کا شکار ہو جاتے ہیں تو فوراً اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے، توبہ و استغفار کرنے اور اپنی غلطیوں کی اصلاح کی بجائے ”بابوں“ جعلی ”عالموں“ اور نجومیوں کی طرف بھاگتے ہیں جو روپے پیسے کی بربادی کے ساتھ ساتھ ایمان جو پہلے بھی کمزور یا نہ

ہونے کے برابر ہوتا ہے..... پر تباہی لاتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات پر مشتمل یہ وظیفہ جو ”حرزِ اعظم“.....

انتہائی مضبوط دفاع..... کہلاتا ہے اور رسولِ مکرم نبی معظم ﷺ کی

سنتِ مطہرہ سے ثابت ہے، اپنے اُن مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی

خدمت میں با ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے جو اس قسم کے مسائل کا شکار

ہیں۔ وہ دن میں کم از کم ایک بار (صبح نماز فجر کے بعد زیادہ بہتر

ہے) اور ممکن ہو تو نمازِ مغرب کے بعد بھی مکمل یکسوئی اور اللہ تعالیٰ

پر مکمل بھروسے کے ساتھ اس کی مسلسل تلاوت کریں۔ ان شاء اللہ

تعالیٰ وہ ان مسائل سے نکل آئیں گے اور اس وظیفے کو زندگی بھر

جاری رکھنے سے کبھی دوبارہ اس قسم کی صورتِ حال کا شکار نہیں

ہوں گے۔

”حرزِ اعظم“ باترجمہ کی یہ پیشکش ہمارے اُستاذِ گرامی
 ”پروفیسر ڈاکٹر محمد منزل احسن شیخ“ (حفظہ اللہ تعالیٰ) کی طرف سے
 ہے۔ قارئینِ کرام ہمارے اُستاذِ محترم، اُن کے والدین و اساتذہ
 اور تمام گھرانے کو خصوصی طور پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔ دار الفلاح
 کے لیے کامیابی اور ترقی کی دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا
 سب کا حامی و ناصر ہو۔

وصلی اللہ وسلم وبارک علی نبینا محمد والہ
 واصحابہ اجمعین

حافظ عبد الوحید

1427ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ

تین مرتبہ: (۵۰۸۵۰)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس نام کی برکت سے کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی، خواہ زمین میں ہو یا آسمان میں اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ

تین مرتبہ: (۲۵۰۹۰)

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔“

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ

تین مرتبہ

شیطان مردود (کے شر) سے (بچنے کے لیے)

① بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بہت مہربان نہایت

الرَّحِیْمِ ② مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ نَعْبُدُ

رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف آپ کی ہی عبادت

وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کرتے ہیں اور صرف آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں ہدایت دیں راستے

الْمُسْتَقِیْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ⑥

سیدھے کی، ان لوگوں کے راستے کی جن پر آپ نے انعام کیا ---

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٤﴾ (الفاتحه)

نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ ان کا جو گم راہ ہوئے۔ (آمین)

② بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى

الف لام میم۔ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

متقیوں کے لیے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ قائم کرتے ہیں

وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

نماز، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا، اور جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

پہلے نازل کیا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ

الْبَاقِلُونَ ﴿٥﴾ (البقرة: ۵۵)

ہیں فلاح پانے والے۔

③ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں --

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٤٣ (البقرة: ١٦٣)

بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا۔

④ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو تھا منے والا، نہ اسے

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

اُونگھ آتی ہے، اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور

مَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

جو زمین میں ہے، کون ہے جو سفارش کرے؟ اس کے پاس اس کے

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا

اُذُن کے بغیر، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے، اور جو ان

خَلَفَهُمْ^ج وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا

کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر

بِمَا شَاءَ^ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ^ج وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا^ج وَهُوَ الْعَلِيُّ

زمین کو، اور اس کو ان (آسمانوں اور زمین) کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ،

الْعَظِيمُ ﴿٣٥٥﴾ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ^ق قَدْ تَبَيَّنَ

عظمت والا ہے۔ زبردستی نہیں دین میں، بے شک ہدایت سے گمراہی

الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ^ج فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

جدا ہو گئی ہے، تو جو طاغوت کا انکار کرے، اور اللہ پر ایمان

وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

لائی، پس تحقیق اس نے حلقے کو مضبوطی سے تھام لیا،

الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

جو ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنْ

اللہ ولی (حمایتی) ہے اُن کا جو لوگ ایمان لائے، وہ انہیں نکالتا ہے

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِهِمُ

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے

الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى

ساتھی شیطان (گمراہ کرنے والے ہیں)، وہ انہیں نکالتے ہیں روشنی سے

الْظُّلُمِۦٓةُ ۖ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

اندھیروں کی طرف، یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٤﴾ (البقرة: ۲۵۵)

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

⑤ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗوَ اِنَّ

اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور جو زمین میں ہے، اور اگر تم

تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب

بِهٖ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاَوْ يُعَذِّبُ مَنْ

لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے،

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٣﴾ اَمَنَ

اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول ﷺ نے مان لیا

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

جو کچھ اس کی طرف اُترا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں

وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ اَمَنَ بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ

نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی

وَكُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں

مِّنْ رُّسُلِهِ ۖ وَقَالُوا سَبِعْنَا وَ اطَعْنَا

بھی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی،

غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا

آپ کی بخشش چاہیے اے ہمارے رب! اور آپ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اس کے لیے (اجر)

مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط

ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو (گناہ) اس نے کمایا،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا

اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَبَا

اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے آپ نے ڈالا۔

ہم سے پہلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوائیں

جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور آپ درگزر کریں ہم سے، اور

ہمیں بخش دیں، اور ہم پر رحم کریں، آپ ہمارے آقا ہیں

پس آپ ہماری مدد کریں کافروں کی قوم پر۔ (البقرہ: ۲۸۳ تا ۲۸۶)

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور علم والوں نے بھی، (وہی) قائم رکھنے والا ہے اعتدال کے ساتھ، اس کے سوا

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (آل عمران ۱۸)

کوئی معبود نہیں، زبردست غالب حکمت والا ہے۔

⑦ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

اور زمین کو چھ دن میں، پھر اس نے قرار فرمایا عرش پر،

الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

دن ڈھانکتا ہے۔ رات کو، اس کے پیچھے وہ (دن) دوڑتا

حَشِيثًا ۚ وَ الشَّشْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ

ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم سے

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِہٖ ط اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط

مسخر ہیں، یاد رکھو اُسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، اللہ

تَبْرٰکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اَدْعُوْا رَبَّکُمْ

برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو گڑ گڑا کر

تَضَرُّعًا وَ خُفِیَّةً ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ ج

اور آہستہ سے، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِۤ بِعَدَاۤءِۤہَا

اور نہ تم فساد مچاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَبَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ

اور تم اُسے پکارو ڈرتے اور اُمید رکھتے ہوئے، بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے

مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ (الاعراف ۵۴-۵۶)

نیکی کرنے والوں کے۔

⑧ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَّا

آپ کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا رحمن (کہہ کر) جس طرح بھی

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرُوا

تم پکارو گے اُسی کے لیے ہیں سب اچھے نام، اور نہ تم اپنی نماز میں (آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ

بہت) بلند کرو اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اسی کے درمیان۔

سَبِيلًا ⑩ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کاراستہ ڈھونڈو۔ اور آپ ﷺ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، وہ

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی، اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا

لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكِبْرَهُ تَكْبِيرًا ⑪ بنی اسرائیل۔ ۱۱۰ تا ۱۱۱ ع

کوئی مددگار ہے نہ اتوانی کے سبب، اور خوب اس کی بڑائی (بیان) کرو۔

⑨ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّنَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا؟ اور یہ کہ تم

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ⑫ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمُلْكُ

ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟۔ پس بلند تر ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝۱۱۶

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والے عرش کا رب۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لیے کوئی سند

بہ ۱۱۷ فَإِنَّا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

نہیں، یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کامیابی نہیں

الْكَافِرُونَ ۝۱۱۸ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

پائیں گے کافر۔ اور آپ ﷺ کہیں، اے میرے رب! مجھے بخش دیں

خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝۱۱۹ (المومنون ۱۱۵-۱۱۸) ع

اور مجھ پر رحم فرمائیں، اور آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں

⑩ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ۝۱ فَالزُّجَرِ زَجْرًا ۝۲

قسم ہے پُر اجماع کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی۔ پھر جھڑک کر،

فَالثُّلُثِ ذِكْرًا ۝۳ اِنَّ الْهَكْمَ لَوَاحِدٌ ۝۴

ڈانٹنے والوں کی۔ پھر قرآن تلاوت کرنے والوں کی۔ بے شک تمہارا معبود ایک

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

ہی ہے۔ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جوان دونوں کے درمیان

الْمَشَارِقِ ۝۵ اِنَّا زَيْنًا السَّيِّئِ الدُّنْيَا بِرِيْنَةٍ

ہے، اور رب ہے مشرقوں (مقامات طلوع) کا۔ بے شک ہم نے مزین کیا

۱۱ الْكَوَاكِبِ ۝ ۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ ۷

ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔

لَا يَسْبَعُونَ إِلَىٰ الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ مِّنْ

(اور) وہ ملاءِ اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے بلکہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ۝ ۸ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ ۹

بھگانے کو (انگارے) مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

إِلَّا مَن خِطَفَ الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ

سوائے اس کے جو اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے لگا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ ۱۰ (الصفہ ۱۰۱)

ایک دھکتا ہوا انگارا۔

⑪ يَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

اے گروہ جن اور انس اگر تم سے ہو سکے کہ تم آسمانوں اور

تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو (ذرا) نکل کر تو بھاگو

فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ

تم زور کے سوانہ نکل بھاگو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں)۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يُرْسَلُ

تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟۔ تم پر بھیج

عَلَيْكُمَا شَوَاطِيرٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَ نُحَاسٌ فَلَا

دیا جائے گا، ایک شعلہ آگ سے اور دھواں، تو نہ

تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ (الرحمن ۳۳ تا ۳۵)

تم مقابلہ کر سکو گے۔

﴿١٢﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ

اگر ہم نازل کرتے یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو تم اس کو اللہ کے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ

خوف سے دبا (جھکا) ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے، اور یہ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوا ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمَنُ

جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيمُ ۲۲ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ

(وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر عیب سے) نہایت پاک ہے، سلامتی والا، امن

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

دینے والا، نگہبان، بڑا زبردست، بڑا غالب بڑائی والا، اللہ پاک ہے، اس سے جو

يُشْرِكُونَ ۲۳ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا

الْبُصُورُ لَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ

اس کے ہیں (سب) اچھے نام، اسی کی پاکیزگی بیان

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ

کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ بڑا غالب

الْحَكِيمُ ع (الحشر ۲۱-۲۴)

حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

⑬ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنْ

آپ ﷺ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اس

الْجِنَّ فَقَالُوا إِنَّا سَبِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝

(قرآن) کو سنا تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَابِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ

اور وہ ہدایت کرتا ہے رُشد کی طرف، تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَ أَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

کی شان برتر ہے، اس نے نہیں بنایا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

(الجن ۱ تا ۴)

میں سے بے وقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔

⑭ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا

کہہ دیجیے اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت

تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے

مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

⑮ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ③

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو)

وَلَمْ يُولَدْ ④ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ⑤

جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا۔ اور اس کا کوئی ہم سر نہیں۔

⑯ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ اس کے شر سے جو اس نے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ

پیدا کیا۔ اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں

النَّفْسِ فِي الْعُقَدِ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ۝۴

جب وہ حسد کرے۔

⑰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔

إِلَهِ النَّاسِ ۚ ۛ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝

جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ اِنْسَ وَحُشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۝

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دُور فرما۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ مجھ پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً ۝

اور اس کو میرے لیے مقتدا اور نُور اور ہدایت اور رحمت والا بنا۔

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ

اے اللہ اس کے اندر جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا

وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ

اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے اور اس کی تلاوت کرنے کی

اَنَاءَ اللَّيْلِ وَاَنَاءَ النَّهَارِ

مجھے توفیق عطا فرما۔ رات کی گھڑیوں میں اور دن کی گھڑیوں میں

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اے سب جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لیے دلیل بنا۔

— اسماء الحسنیٰ کو پڑھنے کا طریقہ —

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جن کے ساتھ دعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کا احاطہ کرے گا (ان کو یاد کر لے گا اور پڑھتا رہے گا) اور ان کے مطابق اپنا اخلاق بنائے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اسی حدیث کے دوسرے الفاظ ہیں کہ وہ ضرور جنت میں جائے گا۔

جب ان اسماء حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہیں تو ھُوَ اللہُ الَّذِیْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تک مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخر میں پیش پڑھیں اور دوسرے اسم سے ملا دیں جس نام پر سانس لینے کے لیے رکیں اس کو آگے نہ ملائیں اور دوسرا نام اَل سے شروع کریں، اگر کسی خاص نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں یا رَحْمٰن پڑھیں یا الرَّحْمٰن نہ پڑھیں اس طرح تمام اسماء کو سمجھ لیں!
(حصن حصین)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہی اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

مہربان رحم کرنے والا بادشاہ پاکیزہ امن دینے والا

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

ایمان دینے والا بڑا نگہبان غلبہ دینے والا جبر والا بڑائی والا

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

بنانے والا پیدا کرنے والا صورت دینے والا بہت بخشنے والا بہت غلبے والا

الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ

بہت دینے والا روزی دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمَذِلُّ

رزق کھولنے والا پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت والا خوار کرنے والا

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ

سننے والا دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین

الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ

خبردار بردبار عظمت والا بخشنے والا شکر پسند

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ

بہت بلند بہت بڑا حفاظت کرنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا

الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ

انتہائی بزرگ کرم کرنے والا نگہبان قبول کرنے والا فراخی دینے والا

الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ

حکمت والا دوست بڑا بہت بزرگ اٹھانے والا گواہ

الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ

سچا کارساز طاقت والا مضبوط دوست

الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِ

قابل تعریف گھیرنے والا پہلے پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا

الْمُهِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ

مارنے والا ہمیشہ سے زندہ ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگی والا

الْوَّاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

ایک یکتا بے نیاز قدرت والا اقتدار والا

الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ

آگے کرنے والا پیچھے کرنے والا سب سے پہلے سب سے پیچھے آشکارا

الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالَى الْبَرُّ التَّوَابُ

پوشیدہ کارساز برتر احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنے والا نرمی کرنے والا مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ

صاحب بزرگی اور بخشش والا عدل کرنے والا جمع کرنے والا

الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ النَّافِعُ الضَّارُّ

بے پرواہ دولت مند کرنے والا منع کرنے والا نفع دینے والا ضرر دینے والا

السُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ

روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا ہمیشہ رہنے والا اصل مالک

الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

انتہائی رہنما بڑا تحمل والا

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

جناب طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص جناب ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ آپ رضی اللہ عنہ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ ابو درداء رضی اللہ عنہ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ رضی اللہ عنہ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) کیونکہ یقیناً اصل محافظ اللہ تعالیٰ ہی ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ

اے اللہ تعالیٰ! آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں آپ پر توکل کرتا ہوں اور آپ عرش عظیم کے رب ہیں اللہ تعالیٰ جو

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا

چاہتے ہیں وہ ہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ گناہوں سے دور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ،

رہنے اور نیکیوں کی توفیق صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ملتی ہے جو بہت بلند اور

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ

بہت بڑے ہیں۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر بڑے قادر ہیں

اللّٰهُ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے یقیناً ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ گھیر رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

اے اللہ بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اپنے نفس کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخِذُ بِنَاصِيَتِهَا

اور ہر جان دار کے شر سے کیوں کہ آپ ان کی پیشانیوں کو پکڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

بے شک میرے رب کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ، باب ما یقول اذا صبح ۵۷)

مہارت پیدا کی جائے۔ جب کہ اس کورس کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ تمام لوگ مختصر مدت میں براہ راست قرآن مجید اور حدیث شریف سمجھنے کے قابل ہو جائیں نیز نماز اور مسنون دعائیں براہ راست سمجھ سکیں۔ اس مقصد کے لیے عربی کرائمر کو بنیاد بنایا گیا ہے اور اس کا خصوصی نصاب ترتیب دیا گیا ہے۔

2- مطالعہ قرآن پر گرامر

”دال الفہم“ کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر ریگولر کلاسز کے ساتھ ساتھ ترجمہ و تفسیر قرآن کی کلاسز بھی جاری رہتی ہیں۔ عربی گرامر، الفاظ کی لغوی تشریحات، قرآن کی تفسیر خود قرآن مجید، احادیث مبارکہ اور اقوال صحابہ و سلف کے ذریعے نیز اپنا محاسبہ و جائزہ اس پروگرام کا خاص اور دل چسپ حصہ ہیں۔

3- مطالعہ حدیث پر گرامر

اس کورس کے تحت مختلف کلاسز میں سلیبس کے طور پر منتخب الاحادیث، بلوغ المرام، عمدۃ الاحکام، اللوئو والمرجان اور صحیح بخاری جیسی اہم کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن کی بدولت تمام معاملات زندگی میں دینی رہنمائی میسر آ جاتی ہے۔ ان کلاسز میں بھی عربی گرامر اور لغت عربیہ سے معاونت لی جاتی ہے۔

دارالافتاء

تعلیمات اسلامی کے فروغ کے لیے دارالافتاء اسلامیہ پاکستان

قرآن بالانٹے دوشنی کی طرف اندھیروں سے



• قرآن پڑھیں

• پڑھائیں

• اسے سمجھیں

• اس پر عمل کریں

اور اسے دوسروں

تک پہنچائیں

ہمارا نصب العین

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا کا حصول

ہمارا ہدف

فرقہ واریت سے بالا ہو کر، مثبت انداز میں
قرآن و سنت ہی کے ذریعے

- عقائد و ایمانیات کی اصلاح
- اعمال کی درستی
- عمدہ اخلاق کی تربیت اور
- معاملات کی اصلاح

ہمارا پروگرام

امت مسلمہ میں تعلیمات اسلامیہ کے فروغ کے لیے

- عوامی سطح پر قرآن و حدیث فنی کی کلاسز
- مطالعہ قرآن و حدیث کی خصوصی کلاسز کا اجراء
- آسان اور دل چسپ انداز میں عربی زبان اور قواعد کی تدریس
- قواعد تجوید کے مطابق درست انداز سے عربی لہجہ میں تلاوت قرآن کی مہارت پیدا کرنا